بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 10 شوال، 1443ھ　　10/05/2022　　نمبر: 1443/62

پریس ریلیز

اپریل میں ریکارڈ مہنگائی: جمہوریت میں صرف چہرے بدلتے ہیں، عوام کی حالت زار نہیں۔ خلافت میں سونے اور چاندی پر مبنی کرنسی مہنگائی کو جڑ سے اکھاڑ دے گی

باجوہ-عمران حکومت چلی گئی اور باجوہ-شریف حکومت آ گئی، تو عوام کو کیا فرق پڑا؟ ملک لوٹنے والے چہرے اور وسائل چوسنے والی اے ٹی ایم بدل گئیں، لیکن عوام کو صرف ایک مہینے میں پچھلے ڈھائی سال کی ریکارڈ مہنگائی کے علاوہ کیا ملا؟ وزیر خزانہ کا نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ سے نکلتے ہی انھوں نے آئی ایم ایف کے در پر حاضری دی۔ کیا یہ وہی در نہیں جس کی پالیسیوں کا زہر پاکستان کے وجود کو لاغر کرتا جارہا ہے؟ کیا آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن نے 21 دفعہ پہلے بھی پاکستان کا یہ حال نہیں کیا؟ باجوہ عمران حکومت ہو یا باجوہ شریف حکومت، پالیسیاں وہی ہیں، علاج کے نام پر دیا جانے والا سلو پوائزن وہی ہے، سرمایہ دارانہ نظام اور اس کی محافظ آئی ایم ایف کی ڈکٹیشن وہی ہے تو نتیجہ مختلف کیسے ہو گا؟ اور اگر عمران خان واپس آ جائے تو بھی عوام کی قسمت میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ کیونکہ اس سرمایہ دارانہ نظام میں اسٹیٹ بینک مسلسل پیسے چھاپ کر یا فریکشنل ریزرو سسٹم کے ذریعے اشیاء کے مقابلے میں کرنسی کی مقدار بڑھاتا رہتا ہے۔ یا اسی طرح ریاست کے آمدن سے زائد اخراجات کو سودی قرضوں کے ذریعے فنانس کر کے عوام پر مہنگائی بم مارا جاتا ہے۔

یہ صرف خلافت میں نافذ اسلام کی انقلابی پالیسی ہو گی جس کے تحت بیت المال کرنسی کو صرف سونے اور چاندی کی بنیاد پر جاری کرے گا، یوں کرنسی چھاپنے کے باعث ہونے والی مہنگائی کا قلع قمع ہو جائے گا۔ سودی قرضوں کے خاتمے سے فریکشنل ریزرو بینکاری کے سسٹم کا خاتمہ ہو گا۔ خلافت میں سودی قرضے ممنوع ہیں اور ریاست ان کے ذریعے اپنے اخراجات پورے نہیں کر سکتی۔ آج بھی اگر سود کی ادائیگی نکال دی جائے تو پاکستان میں اکھٹا کیا گیا ٹیکس اور اخراجات برابر ہیں۔ یہ ہے وہ تبدیلی جس سے مہنگائی کا حقیقت میں خاتمہ ہو گا۔ حزب التحریر اس سے متعلق تفصیلی پالیسیاں پہلے ہی منظر عام پر لا چکی ہے۔ اور مطالبہ کرتی ہے کہ پاکستان کے اہل قوت جمہوریت کے کفریہ نظام کو کندھا دینا بند کریں اور حقیقی تبدیلی کیلئے آگے بڑھ کر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com　انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01　ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04　ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449　پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ
ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ
يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل،10 شوال،1443ھ | 10/05/2022 | نمبر:62/1443